پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ شیخ الحدیث حضرت محمد انوار الحق صاحب کی ہمہ وقت نگرانی، تعلیمی کمیٹی وعملہ اور تمام نگران اساتذہ کی بے حد توجہ اور محنت سے اس مشکل پر جلد قابو پالیا گیا۔ چند سالوں سے دارالعلوم حقانیہ کے معمول کے مطابق ہر ماہ یا بصورت عذر ڈیڑھ ماہ میں ایک دن ہر درجہ کے تمام طلبا سے باقاعدگی کے ساتھ جملہ کتب کا تحریری امتحان لیا جاتا ہے۔ امسال بھی اسی طریق کار پر عمل ہو رہا ہے۔ وسطانی تفصیلی امتحان کے بعد ۲۳ فروری سے ۳ مارچ بروز جمعرات تک دارالعلوم میں تعطیل رہی۔ اب بحمدللہ ۵ مارچ سے اسباق کا سلسلہ جاری ہو چکا ہے۔

بی بی سی ورلڈ ٹیلی ویژن کے صحافیوں کی دارالعلوم آمد اور حضرت مہتمم صاحب سے تفصیلی انٹرویو:

گزشتہ ہفتے بی بی سی ورلڈ ٹیلی ویژن (لندن) کی چار رکنی ٹیم دارالعلوم حقانیہ تشریف لائی۔ اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے موجودہ ملکی اور بین الاقوامی حالات پر طویل انٹرویو ریکارڈ کیا۔ انٹرویو میں پاکستان، افغانستان کے حالات اور خصوصاً افغانستان میں امریکی مداخلت اور اس کے انخلاء کے متعلق تفصیلی سوال وجواب کی نشست ہوئی۔ بی بی سی کی یہ ٹیم فارسی زبان میں یہ انٹرویو نشر کرے گی۔ یہ نشریات افغانستان، ایران اور دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ کی جائے گی۔ اسی طرح حضرت مہتمم صاحب مدظلہ سے ملاقات کے لئے سابق وزیر اطلاعات ونشریات اور موجودہ سینیٹر جناب محمد علی درانی صاحب بھی دارالعلوم تشریف لائے اور انہوں نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے موجودہ ملکی حالات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اور مختلف باہمی موضوعات ومسائل پر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی رائے لی

حضرت مولانا مفتی غلام الرحمٰن صاحب کے والد گرامی حضرت مولانا شمس الرحمٰن صاحب کی رحلت:

جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے فاضل، سابق ممتاز مدرس اور جامعہ عثمانیہ پشاور کے مہتمم حضرت مولانا مفتی غلام الرحمٰن صاحب کے والد گرامی مولانا شمس الرحمٰن صاحبؒ داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔ موت سے کسی مسلمان کیلئے انکار تو ممکن نہیں۔ ہر ذی روح کو اپنے مقررہ وقت پر اس دنیا سے جانا ہی ہے، مگر بعض حضرات کا دار بقاء کی طرف رخصت ہونے کا سانحہ ورثا اور متعلقین کے لئے اتنا بھاری ہوتا ہے کہ اگر ہزاروں بار ان کو بھلانے کو کوشش کی جائے، تو بھولنا ناممکن ہوتا ہے ان عظیم مغتنمات میں دو عظیم ہستیاں والد اور والدہ کی ہیں، جن کی خوشنودی اور راضی رکھنے میں اللہ اور اسکے رسول کی رضا مضمر ہے ہی۔ بحمدللہ مولانا مفتی غلام الرحمٰن صاحب ایک جید عالم دین کی حیثیت سے ایسے جانکاہ صدمہ کے موقع پر صبر وشکر کے اجور سے بخوبی واقف ہیں۔ حضرت مولانا شمس الرحمٰن صاحب صالح وباکردار اور خوف خدا رکھنے والے شخصیت تھے، ان کی سب سے بڑی خوبی اور نیکی مفتی صاحب کی صورت میں ان کا بہترین صدقہ جاریہ ہے، مرحوم کے جنازہ میں دارالعلوم حقانیہ کے نائب مہتمم شیخ الحدیث مولانا انوار الحق نے بیلیاں نزد اوگی میں شرکت کر کے جنازہ پڑھایا۔ حضرت مفتی صاحب کے پشاور واپسی پر جامعہ حقانیہ کے مہتمم حضرت شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے بمعہ وفد جامعہ عثمانیہ پشاور تشریف لے جا کر ان سے تعزیت کی۔ رب کائنات مرحوم کو جنت الفردوس کے مدارج عالیہ پر فائز فرما کر حضرت مفتی صاحب ان کے جملہ اعزہ واقارب کو صبر جمیل سے نوازیں۔ نیز "الحق" کے سابق کاتب عبداللطیف کیلانی کے بھائی محمد صدیق صاحب جو ان دنوں شدید علیل ہیں، قارئین الحق سے انکی صحت یابی کیلئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔